

بِاللّٰهِ اِنْ اُرْتَبِتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۝۱

نہیں کریں گے خواہ کوئی (کتنا ہی) قرابت دار ہو اور نہ ہم اللہ کی (مقرر کردہ) گواہی کو

وَلَا نَكْتُمُ شَہَادَةً ۝۲ اِنَّ اِذَا لَيْنَ الْاَشْيٰى ۝۳ فَاِنْ

چھپائیں گے (اگر چھپائیں تو) ہم اسی وقت گناہگاروں میں ہو جائیں گے ۝ پھر اگر اس (بات) کی اطلاع ہو جائے

عُثِرَ عَلٰی اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمُنْ مَقَامُہَا

کہ وہ دونوں (صحیح گواہی چھپانے کے باعث) گناہ کے سزاوار ہو گئے ہیں تو ان کی جگہ دو اور (گواہ) وصیت کے

مِنَ الَّذِیْنَ اسْتَحَقَّ عَلَیْہُمْ الْاَوَّلٰیْنَ فَيُقْسِمْنَ بِاللّٰهِ

حق داروں میں سے کھڑے ہو جائیں جو میت کے زیادہ قریبی ہوں، پھر وہ اللہ کی قسم کھائیں کہ بے شک ہماری

لَشَہَادَتُنَا اَحَقُّ مِنْ شَہَادَتِہمَا وَمَا عَدَدْنَا ۝۴ اِنَّا اِذَا

گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور ہم (حق سے) تجاوز نہیں کر رہے، (اگر ایسا کریں تو) ہم اسی

لِّسَنِ الظُّلَمِیْنَ ۝۵ ذٰلِكَ اَدْنٰی اَنْ یَّاتُوْا بِالشَّہَادَةِ عَلٰی

وقت ظالموں میں سے ہو جائیں گے ۝ یہ (طریقہ) اس بات سے قریب تر ہے کہ لوگ صحیح طور پر گواہی ادا کریں یا اس

وَجْہًا اَوْ یَخَافُوْا اَنْ تُرَدَّ اٰیٰتُنَاۤ اَبَدًا ۝۶ اٰیٰتُہُمْ ط

بات سے خوفزدہ ہوں کہ (غلط گواہی کی صورت میں) ان کی قسموں کے بعد (وہی) قسمیں (زیادہ قریبی وراثت کی طرف)

اتَّقُوا اللّٰہَ وَاسْمَعُوْا ط وَاللّٰہُ لَا یَہْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ۝۷

لوٹائی جائیں گی، اور اللہ سے ڈرتے رہو اور (اس کے احکام کو غور سے) سنا کرو، اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتا ۝

یَوْمَ یَجْعَلُ اللّٰہُ الرُّسُلَ فِیْقُوْلُ مَاذَا اُجِبْتُمْ ط قَالُوْا

(اس دن سے ڈرو) جس دن اللہ تمام رسولوں کو جمع فرمائے گا پھر (ان سے) فرمائے گا کہ تمہیں (تمہاری امتوں کی طرف سے دعوت دین کا) کیا

لَا عَلَمَ لَنَا ط اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۝۸ اِذْ قَالَ اللّٰہُ

جواب دیا گیا تھا؟ وہ (حضور الہی میں) عرض کریں گے: ہمیں کچھ علم نہیں، بیشک تو ہی غیب کی سب باتوں کا خوب جاننے والا ہے ۝ جب اللہ